ابو اسحٰق نے کہا۔ تم نے میری مدد کی۔ خدا تم کو مدد دے۔ پھر اسی کے مطابق فتوے دیا۔

نمبر ۵۔ امام علی بن حجر نے کہا ہے کہ ملک خراسان میں تین شخص ہوئے ہیں۔ پھر پہلے امام بخاری کو ذکر کیا۔ اور کہا کہ وہ سب سے بڑھکر بصیرت والے اور علم حدیث کو جاننے والے اور سب سے بڑھ کر مجتہد ہوئے ہیں۔ ان کی مانند میں کسیکو بھی نہیں جانتا۔ اور امام احمد بن اسحٰق سرماری نے کہا ہے۔ کہ جو شخص ٹھیک جیسا کہ حق ہے۔ اور سچے مجتہد کو دیکھنا چاہے وہ محمد بن اسمٰعیل (بخاری) کو دیکھ لے۔

نمبر ۶۔ اور احمد بن یسار نے تاریخ مرو میں کہا ہے کہ امام بخاری نے حدیث کو طلب کیا۔ اور وہ اہل حدیث لوگوں کے ہم نشین رہے۔ اور حدیث کے لیئے سفر کیئے۔ اور حدیث میں ماہر اور بڑے صاحب بصیرت ہوئے۔ اچھی معرفت اور اچھی یاد داشت والے اور اجتہاد کیا کرتے اور عبد اللہ بن حماد آملی نے کہا ہے کہ میں آرزو کرتا ہوں۔ کہ میں امام بخاری کے جسم کا ایک بال ہوتا۔ اور سلیمان بن مجاہد نے کہا۔ کہ میں نے ساٹھ سال سے امام بخاری سے بڑھکر مجتہد اور پرہیزگار نہیں دیکھا۔

نوٹ

مسئلہ وقف علی الاولاد (نمبر ۶ وغیرہ میں) چھپ جانے کے بعد ندوۃ العلماء کا رسالہ وقف علی الاولاد اور اسکے متعلق کاغذات مستند ندوہ کے توجہ سے ہمارے پاس پہنچے۔ جن سے معلوم ہوا کہ مسئلہ وقف علی الاولاد پر یوی کونسل میں اس خیال سے صحیح خیال نہیں کیا گیا کہ صرف اپنی اولاد و اقارب پر وقف کرنا ایسا ہے جیسے کوئی ایک ہاتھ سے خیرات کرے اور دوسرے ہاتھ سے خود ہی لے لے۔ پریوی کونسل کے اس خیال کا جواب ہمارے مضمون وقف میں کافی شافی دیا گیا ہے۔ اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اسلام اور شریعت میں ایک مسلمان کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah.